انتقال ہوگیا۔ مرحوم صفِ اوّل کے نیشنلسٹ مسلمان اور قومی کارکن تھے، علی گڈھ کے تعلیم یافتہ اور اُس کی تہذیبی روایات کے پورے حامل ہی نہیں بلکہ ترجمان تھے، برسوں سے مسلم یونیورسٹی کورٹ اور اُسکی اکزیکیٹو کونسل کے بہت با اثر اور سرگرم ممبر تھے اور یونیورسٹی کے معاملات میں بڑے جوش وخروش اور سرگرمی سے حصّہ لیتے تھے، بہت پرانے کانگریسی تھے اور اس لئے کانگریس کے عمائد اور پنڈت جواہر لال نہرو اور سابق صدر جمہوریہ دونوں خواجہ صاحب کا بڑا ادب اور لحاظ کرتے تھے، مگر حق بات کہنے اور کرنے میں اُنہیں کبھی تامل نہیں ہوتا تھا، بڑے مخلص، انتہائی وضعدار، شرافت ومروّت، اور اخلاق ومکارم کا نمونہ تھے اُن کا دروازہ ہر ضرورت مند کے لئے ہر وقت کھلا رہتا تھا، اب ادھر برسوں سے معذور تھے، مگر قومی کاموں میں اس کے باوجود تندہی سے منہمک رہتے تھے، اب ایسے بزرگ کہاں ملیں گے، اللہ تعالیٰ انہیں مغفرت ورحمت کی نعمتوں سے سرفراز فرمائے۔

تفسیر مظہری اُردو

تالیف حضرت قاضی محمد ثناء اللہ حنفی پانی پتی رح

حضرت قاضی صاحب کی یہ عظیم الشان تفسیر مختلف خصوصیتوں کے اعتبار سے بہترین تفسیر سمجھی گئی ہے کلام اللہ کے مطالب ومباحث کی تفہیم وتسہیل، آیات واحادیث کی روشنی میں احکام شرعی کی تشریح وتفصیل اور نکات وحِکم وغیرہ کے بیان کے لحاظ سے یہ تفسیر اپنا جواب نہیں رکھتی "ندوۃ المصنفین" کو بجا طور پر یہ فخر ہے کہ اس کے ذریعہ سے اس لاثانی تفسیر کا عربی نسخہ پہلی مرتبہ زیورِ طبع سے آراستہ ہوا، اب اس گوہرِ نایاب کو اُردو کے قالب میں پیش کرنے کا بیڑا اُٹھایا گیا ہے اور اس کی ابتداء آخری دو پاروں تبارک الذی اور عم یتساءلون کی تفسیر سے کی گئی ہے، ترجمہ کے ساتھ حسبِ ضرورت تشریحی نوٹ بھی دیئے گئے ہیں، جن سے مطالبِ قرآن کریم کے سمجھنے میں مزید آسانی ہوگی، ترجمہ نہایت آسان اور شستہ وشگفتہ ہے، ان پاروں کی سورتیں عام طور پر نمازوں میں پڑھی جاتی ہیں اسی خیال سے آخری جلد پہلے شائع کی گئی، اب باقی جلدیں ترتیب سے شائع ہو رہی ہیں

مترجم:- مولانا سید عبد الدائم جلالی۔ کتابت وطباعت میں ندوۃ المصنفین کی خصوصیات کا اور بھی زیادہ لحاظ رکھا گیا ہے۔ بہترین سفید چکنا کاغذ لگایا گیا ہے۔ بڑی تقطیع سائز ۲۲×۲۹/۸

جلد اول ہدیہ ساڑھے دس روپے۔ مجلد ساڑھے بارہ روپے۔

ہدیہ گیارہ روپے۔ مجلد تیرہ روپے۔

آخری جلد پارہ ۲۹ و ۳۰ ہدیہ ساڑھے دس روپے۔ مجلد چرمی ساڑھے بارہ روپے

ندوۃ المصنفین اردو بازار جامع مسجد دہلی